ایم سی بی بینک کی شاندار نوماہی کارکردگی، منافع میں مضبوط اضافہ اور بیلنس شیٹ میں توسیع

[لاہور: 22 اکتوبر، 2026ء] ایم سی بی بینک لمیٹڈ 30 ستمبر 2026ء کو ختم ہونے والی نوماہی کے مالیاتی نتائج کا اعلان کرتے ہوئے خوشی محسوس کر رہا ہے، جو ایک مشکل میکرو اکنامک ماحول کے باوجود مضبوط بنیادی اصولوں، نظم وضبط پر مبنی عملدرآمد، ڈپازٹس کی بھرپور فراہمی اور اہم کاروباری شعبوں میں مسلسل ترقی کی عکاسی کرتے ہیں۔

ایم سی بی بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے میاں محمد منشا کی زیرِ صدارت 30 ستمبر 2026ء کو ختم ہونے والی نوماہی کے مالیاتی گوشواروں کا جائزہ لیا اور ان کی منظوری دی۔ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے فی حصص 9.00 روپے (90%) کے تیسرے عبوری کیش ڈیویڈنڈ کا اعلان کیا، جس کے بعد 2026ء کے لیے مجموعی کیش ڈیویڈنڈ 27.00 روپے فی حصص (270%) ہوگیا۔ ڈیویڈنڈ کی مسلسل ادائیگی بینک کی مضبوط مالی پوزیشن، محتاط کیپٹل مینجمنٹ اور شیئر ہولڈرز کو پائیدار منافع کی فراہمی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

ایم سی بی نے 86.3 ارب روپے کا قبل از ٹیکس منافع (PBT) اور 41.4 ارب روپے کا بعد از ٹیکس منافع (PAT) رپورٹ کیا، جو 34.95 روپے فی حصص آمدنی (EPS) بنتا ہے۔ مجموعی بنیادوں پر قبل از ٹیکس منافع اور بعد از ٹیکس منافع بالترتیب 92.7 ارب روپے اور 44.3 ارب روپے رہا۔ بینک نے اثاثوں پر منافع (ROA) 1.62% اور ایکویٹی پر منافع (ROE) 22.21% رپورٹ کیا، جو بینک کی مضبوط آمدنی اور مالی وسائل کے مؤثر استعمال کی عکاسی کرتا ہے۔

اس مدت کے لیے کل آمدنی 144.3 ارب روپے رہی، جو سال بہ سال 7% اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ خالص مارک اپ آمدنی بڑھ کر 114.8 ارب روپے (نوماہی 25ء: 108.8 ارب روپے) ہوگئی، جس کی وجہ بیلنس شیٹ میں اضافہ اور کرنٹ اکاؤنٹ ڈپازٹس کی مسلسل فراہمی کے نتیجے میں ڈپازٹس کی کم لاگت ہے۔ اوسط کرنٹ اکاؤنٹ کا تناسب نوماہی 25ء کے 51.28% سے بہتر ہوکر نوماہی 26ء میں 53.45% ہوگیا، جس سے بینک کی کم لاگت فنڈنگ کی برتری مزید مستحکم ہوئی اور زیرِ جائزہ مدت میں اوسط پالیسی ریٹ 11.07% رہا، جبکہ گزشتہ سال کی اسی مدت میں یہ 11.56% تھا، اس کے باعث منافع کی شرح میں کمی کے اثرات کو زائل کرنے میں مدد ملی۔

غیر مارک اپ آمدنی سال بہ سال 14% اضافے کے ساتھ 29.6 ارب روپے (نوماہی 25ء: 26 ارب روپے) ہوگئی، جو آمدنی کے اہم ذرائع میں وسیع البنیاد اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔ فیس اور کمیشن کی آمدنی 26% اضافے کے ساتھ 17.6 ارب روپے رہی، جس کی وجہ بینک کی ڈیجیٹل بینکنگ فرنچائز میں مسلسل تیزی، ٹرانزیکشنز کے حجم میں اضافہ اور صارفین کی زیادہ شمولیت ہے۔ کارڈز سے متعلق آمدنی میں 0.704 ارب روپے کا اضافہ ہوا، جبکہ گارنٹیز پر کمیشن اور کنزیومر فنانس فیس میں بالترتیب 0.162 ارب روپے اور 0.153 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ فارن ایکسچینج آمدنی، ڈیویڈنڈ آمدنی اور سیکیورٹیز پر منافع نے غیر مارک اپ آمدنی میں بالترتیب 5.945 ارب روپے، 2.735 ارب روپے اور 2.893 ارب روپے کا مزید حصہ ڈالا۔

آپریٹنگ اخراجات میں سالانہ بنیادوں پر 10% اضافہ ہوا، جو بینک کے طویل مدتی ترقی کے پلیٹ فارم کو مضبوط بنانے کے لیے ٹیکنالوجی کے اقدامات، انسانی وسائل اور برانڈ سازی میں مسلسل سرمایہ کاری کی عکاسی کرتا ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کے باوجود ایم سی بی نے 38.61% کا صحت مند کاسٹ ٹو انکم ریشو برقرار رکھا، جو اخراجات کے نظم وضبط اور آپریشنل کارکردگی پر مسلسل توجہ کا ثبوت ہے۔

بیلنس شیٹ کے شعبے میں، بینک کے کل اثاثے 336 ارب روپے (10%) بڑھ کر 30 ستمبر 2026ء کو 3.6 ٹریلین روپے ہوگئے، جو 2025ء کے اختتام پر 3.25 ٹریلین روپے تھے۔ انویسٹمنٹ پورٹ فولیو 211 ارب روپے (10.8%) کے اضافے سے 2.16 ٹریلین روپے ہوگیا۔ گراس ایڈوانسز (قرضہ جات) بڑھ کر 819 ارب روپے ہوگئے، جس کی وجہ قرضوں کی طلب میں بہتری اور معیاری قرضہ جات پر بینک کی مسلسل توجہ ہے۔ کنزیومر فنانسنگ پورٹ فولیو میں 17 ارب روپے (34%) کا مضبوط اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ نوماہی 26ء کے دوران ایم سی بی کے ایڈوانسز میں 11% اضافہ ہوا، جبکہ انڈسٹری میں یہ اضافہ 3% رہا، جس سے بینک کا مارکیٹ شیئر 2025ء کے اختتام پر 4.59% کے مقابلے میں بڑھ کر 4.92% ہوگیا۔

اثاثوں کا معیار تسلی بخش رہا، جہاں غیر فعال قرضہ جات (NPLs) 0.71 ارب روپے کم ہوکر 30 ستمبر 2026ء کو 49.05 ارب روپے رہ گئے، جو 2025ء کے اختتام پر 49.76 ارب روپے تھے۔ انفیکشن ریشو 5.99% رہا، جبکہ کوریج ریشو بہتر ہوکر 93.53% ہوگیا، جو محتاط کریڈٹ مینجمنٹ، نادہندہ قرضوں کی فعال نگرانی اور نظم وضبط پر مبنی رسک مینجمنٹ پر بینک کی مسلسل توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔

بینک کے ملکی آپریشنز نے نوماہی 26ء کے دوران ڈپازٹس کی فراہمی میں شاندار کارکردگی دکھائی۔ کل ڈپازٹس 447 ارب روپے بڑھ کر 30 ستمبر 2026ء کو 2.71 ٹریلین روپے ہوگئے، جو 2025ء کے اختتام پر 2.26 ٹریلین روپے تھے۔ انڈسٹری کے ڈپازٹس میں 9.1% اضافے کے مقابلے میں ایم سی بی کے ڈپازٹس میں 22.2% اضافہ رپورٹ ہوا، جس سے بینک کی مارکیٹ پوزیشن مستحکم ہوئی اور مارکیٹ شیئر 65 بیسس پوائنٹس بڑھ کر 6.03% ہوگیا۔ کرنٹ ڈپازٹس 181 ارب روپے (15%) بڑھ کر 1.4 ٹریلین روپے ہوگئے، جو کم لاگت ڈپازٹس کی فراہمی پر بینک کی توجہ کو تقویت دیتا ہے۔

ایم سی بی بینک نے پاکستان کی ہوم ریمیٹنس مارکیٹ کے سرکردہ اداروں میں اپنی پوزیشن برقرار رکھی، جہاں اس کا مارکیٹ شیئر تقریباً 10% رہا اور نوماہی 26ء کے دوران 3.276 ارب امریکی ڈالر کی ترسیلاتِ زر پراسیس کیں۔ اپنے وسیع برانچ نیٹ ورک اور پھیلتے ہوئے ڈیجیٹل چینلز سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بینک نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مالیاتی شمولیت اور رسمی ترسیلاتِ زر کے اقدامات کی معاونت جاری رکھی، جو زرِ مبادلہ کی آمد اور مجموعی قومی معیشت میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔

بینک کی کیپٹل اور لیکویڈیٹی پوزیشن مستحکم رہی، جہاں کیپٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) 18.99% اور کامن ایکویٹی ٹیئر-1 (CET1) ریشو 14.80% رہا، جو کم از کم ریگولیٹری تقاضوں سے کافی زیادہ ہے۔ لیکویڈیٹی بفرز بھی مضبوط رہے، جس کا اندازہ لیکویڈیٹی کوریج ریشو (LCR) 236.29% اور نیٹ اسٹیبل فنڈنگ ریشو (NSFR) 167.73% سے لگایا جاسکتا ہے، جو بینک کی اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے اور کاروباری سرگرمیاں جاری رکھنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

ایم سی بی کی کریڈٹ ریٹنگز کی پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) نے 23 جون 2026ء کو جاری کردہ نوٹیفکیشن کے ذریعے طویل مدتی کے لیے 'AAA' اور مختصر مدتی کے لیے '+A1' کے طور پر توثیق کی، جو بینک کے مضبوط مالی خاکے اور مستحکم مارکیٹ پوزیشن کی عکاسی کرتی ہے۔

ایم سی بی بینک مجموعی بنیادوں پر پاکستان کے سب سے بڑے برانچ نیٹ ورکس میں سے ایک چلا رہا ہے، جس میں 1,700 سے زائد برانچیں شامل ہیں، اور پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں سب سے زیادہ کیپٹلائزڈ بینکنگ اسٹاکس میں شمار ہوتا ہے۔

مستقبل کی جانب دیکھتے ہوئے، ایم سی بی بینک اپنی ترقی کا سفر جاری رکھنے کے لیے بہترین پوزیشن میں ہے، جسے مضبوط کیپٹل بیس، وافر لیکویڈیٹی، بڑھتا ہوا ڈپازٹ فرنچائز، متنوع آمدنی کے ذرائع اور نظم و ضبط پر مبنی رسک مینجمنٹ کا تعاون حاصل ہے۔ بینک صارفین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے، ڈیجیٹل صلاحیتوں کو وسعت دینے، آپریشنل کارکردگی کو بہتر بنانے اور اپنے شیئر ہولڈرز کے لیے پائیدار طویل مدتی قدر کی فراہمی پر توجہ جاری رکھے گا۔